© rasailojaraid.com

جارہا ہے۔ کمبوڈیا نے رسوا کر کے گھر سے نکال دیا۔ کوریا اور لاؤس میں پٹائی ہو رہی ہے۔ یہ ہے اس صدی کے عظیم سامراجی کا عبرتناک انجام۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ سامراجی قوتوں کے بارہ میں ہمارے اکابرین جنگ آزادی کی پیشنگوئیاں ایک ایک کر کے پوری ہو رہی ہیں۔ برطانیہ کے بعد امریکہ کا ستیر بھی مر رہا ہے۔ سامراج سکڑ رہا ہے، اور اس صدی کے اختتام تک برطانیہ کی طرح امریکہ کا بھی دنیا کی قلاش اور غریب و بے دست اقوام میں شمار ہونا کوئی ناممکن بات یا خوش فہمی نہیں رہی۔

سردار عبدالقیوم کی آئینی اور جمہوری حکومت کو جس بے دردی سے ذبح کیا گیا۔ پاکستان کے ۲۷ سال میں اس جمہوریت کشی کی مثال نہیں مل سکتی۔ ان کے اسلامی نظام اور احیاء شریعت کے نعرے ایک لحظہ بھی برداشت نہیں ہو سکتے تھے۔ اور چاہا گیا کہ حق و صداقت اور دین و شریعت کی کوئی معیاری مثال قائم نہ ہونے پائے۔ کشمیر کے استصواب رائے کی جو آواز بھارت نے شیخ عبداللہ کو تخت پر بیٹھانے کی شکل میں خاموش کر دی۔ اپنے ہاں کی وہی آواز ہم نے سردار قیوم کی حکومت کو تختہ دار پر کھینچ کر ختم کر دی مقصد ایک تھا۔ ادھر تخت سے حاصل ہوا ادھر تختے سے۔

پچھلے ماہ کراچی میں حضرت علامہ مولانا سید محمد زکریا بنوری پشاوری قدس سرہٗ کا انتقال ہوا۔ وہ حضرت علامہ مولانا محمد یوسف بنوری مدظلہٗ کے والد بزرگوار تھے۔ عظیم بیٹے کے عظیم والد، علم و عمل میں منفرد، اکابر علماء کا نمونہ، حسنِ خلق، ظرافتِ مزاج شفقت و محبت کا پیکر، علمی تبحر، عقلیات، طب اور تصوف جیسے علوم میں اعلیٰ البصیرت رکھنے والے اور ذی رائے بزرگ کا سانحۂ وفات نہ صرف علامۂ بنوری مدظلہ بلکہ پوری علمی دنیا کے لئے صدمہ ہے۔ اور پوری علمی دنیا ان کے ساتھ اس غم میں برابر کی شریک ہے۔ حق تعالیٰ حضرت مرحوم کو بہترین مقامات قرب و رضا عطا فرما دے۔ اور حضرت بنوری مدظلہٗ اور ان کے خاندان کو صبر جمیل نصیب ہو۔

سمیع الحق

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

★ الحق ایک ایرانی ماہنامہ کی نظر میں ★

مجلہ ہائے معتبر و مفید پاکستان است و بہ سرپرستی حضرت مولانا عبدالحق صاحب منتشر می شود بہ دفتر مجلۂ وحید واصل گردید۔ این مجلہ حاوی مطالب سودمند بہ زبان اردو و فارسی است۔ توفیق خدمت برائے سرپرست و کلیہ کارکنان این نشریۂ مفید آرزو داریم

(مجلہ وحید محرم ۱۳۹۴ھ بمطابق فروری ۱۹۷۴ء)

© rasailojaraid.com